قرارداد نمبر 104 منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ قائد حزب اختلاف

ہرگاہ کہ مورخہ 17 ستمبر 2020 کے منعقدہ اسمبلی اجلاس میں تحریک التوا نمبر 2 سیر حاصل بحث کے بعد جناب اسپیکر نے ذیل رولنگ جاری فرمائی " حکومت آئین کے آرٹیکل (3) 20 کے تحت حکمت عملی اصولوں کی بابت رپورٹ پیش کرنے کو یقینی بنائے چونکہ 1973 سے لیکر ابتک 48 سالوں کی طویل مدت کے دوران مختلف حکومتیں معرض وجود میں آئیں لیکن آئین کا باب دوئم جو حکمت عملی کے اصولوں سے متعلق ہے اور آئین میں ریڑھ کے ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں پر عمل پیرا نہ ہوسکیں اس لیے معاشرہ میں آئین وقانون کی بالادستی قائم نہ ہوسکی اگر مذکورہ عرصہ کے دوران حکمت عملی کے اصولوں پر عمل درآمد کیا جاتا تو معاشرہ سے ظلم وستم ،عدم برداشت، قتل وغارت گری، تعصب وفرقہ واریت جیسے ناسور عوامل کا خاتمہ ہو جاتا خواتین اور اقلیتوں کو آئینی حقوق ملتے ،معاشرتی اقدار بلند ہوتے اور معاشرے میں یکساں ترقی وعزت کی فضا قائم ہو جاتی نیز مسلمانوں کو انفرادی واجتماعی زندگی اسلام کے مطابق گزارنے کے مواقع ریاست اور اسکے ادارے آئین کے تحت فراہم کرتے ہیں

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ آئین کے آرٹیکل 29 تا 40 پر فوری عمل درآمد کرنے کے سلسلے میں ایک کمیشن کے قیام کو یقینی بنائے تا کہ حکمت عملی کے حصول مرتب کروا کے ایوان میں پیش کیا جانا ممکن ہوسکے۔

''

قرارداد کا معائینہ کیا گیا بروئے قوانین 104(2) و 106 صوبائی اسمبلی قرارداد ہذا یں کوئی بات قابل اعتراض معلوم نہیں ہوئی۔ لہذا نمبر صدور حکم پیش خدمت ہے۔